ہاتھ پر ٹیٹو بنے ہونے کی حالت میں نماز کا حکم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3615

تاریخ اجراء: 30 شعبان المعظم 1446ھ / 01 مارچ 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں نے بچپن میں غلطی سے ایک چھوٹا سا ٹیٹو ہاتھ میں بنایا تھا، میں نماز پڑھتا ہوں پر بہت لوگ بولتے ہیں کہ ٹیٹو کی وجہ سے تیری نماز نہیں ہوگی تو کیا ٹیٹو کی وجہ سے میری نماز نہیں ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بنیادی طور پر یہ بات یاد رکھیں کہ ہر طرح کا ٹیٹو بنوانا ناجائز ہے اور اگر کسی نے ٹیٹو (Tattoo) بنوالیا تھا اور پھر اسے غَلَطی کا اِحساس ہوا تو اب وہ سچی توبہ کرلے۔ ٹیٹو کو آپریشن کرواکر یا کُھرچ کر مِٹانا واجب نہیں، البتہ اسے چھپا کر رکھے، اگر کوئی دیکھ لے تو اُسے بتادے کہ میں نے توبہ کرلی ہے۔ توبہ اس کے لیے کافی ہے، کُھرچ کر مِٹانے کی صورت میں آزمائش ہو سکتی ہے۔

جہاں تک اس حالت میں نماز پڑھنے کا تعلق ہے تو اگر وہ جاندار کا نہیں ہے یا جاندار کا تو ہے لیکن چھوٹی سی تصویر ہے کہ اس کا چہرہ واضح نہیں تو اس حالت میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر جاندار کی تصویر والا ٹیٹو بنوایا اور تصویر بڑی ہے، جس کا چہرہ بھی واضح ہے (کہ زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھنے میں اس کے اعضا کی تفصیل ظاہر ہو) تو اگر وہ کسی چیز کے نیچے چھپی ہوئی نہیں ہے تو نماز میں کراہیت بھی آئے گی، البتہ اگر تصویر کپڑوں وغیرہ کے نیچے چھپی ہوئی ہو تو اب نماز میں کراہیت نہیں آئے گی۔

رد المحتار میں ہے "يستفاد مما مر حكم الوشم في نحو اليد، وهو أنه كالاختضاب أو الصبغ بالمتنجس؛ لأنه إذا غرزت اليد أو الشفة مثلا بإبرة ثم حشي محلها بكحل أو نيلة ليخضر تنجس الكحل بالدم، فإذا جمد الدم والتأم الجرح بقي محله أخضر، فإذا غسل طهر؛ لأنه أثر يشق زواله؛ لأنه لا يزول إلا بسلخ الجلد أو جرحه، فإذا كان لا يكلف بإزالة الأثر الذي يزول بماء حار أو صابون فعدم التكليف هنا أولى، وقد صرح به في القنية فقال: ولو اتخذ في يده وشما لا يلزمه

السلخ "ترجمہ: پیچھے جو مسئلہ گزرا ہے اس سے ہاتھ وغیرہ میں گودوانے کا مسئلہ مستفاد ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ گودوانا ناپاک چیز کے ساتھ خضاب کرنے یا رنگنے کی طرح ہے کیونکہ جب مثلاً ہاتھ یا ہونٹ میں سوئی چبھوئی جاتی ہے اور پھر اس جگہ کو سرمے یا نیل سے بھر دیا جاتا ہے تاکہ وہ سبز ہو جائے تو خون کی وجہ سے سرمہ ناپاک ہو جاتا ہے، پھر جب خون جم جاتا ہے اور زخم بھر جاتا ہے وہ جگہ سبز رہتی ہے پھر جب اسے دھویا جاتا ہے تو وہ جگہ پاک ہو جاتی ہے کیونکہ یہ ایسا اثر ہے جس کے ختم کرنے میں مشقت ہے کیونکہ وہ جلد کو اکھاڑے بغیر یا زخمی کیے بغیر ختم نہیں ہو سکتا، پس جب کسی کو اس اثر کو ختم کرنے کا مکلف نہیں بنایا جاتا جو بغیر گرم پانی یا صابون کے زائل نہ ہوتا ہو، تو یہاں تو بدرجہ اولی مکلف نہیں بنایا جائے گا اور قنیہ میں اس کی تصریح ہے کہ بیان کیا: اور اگر کسی نے اپنے ہاتھ پر گودائی کی تو اس پر اسے اکھیڑنا لازم نہیں۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، ج1، ص330، دارالفکر، بیروت)

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "یہ غالباً خون نکال کر اسے روک کر کیا جاتا ہے جیسے نیل گدوانا، اگر یہی صورت ہو تو اس کے ناجائز ہونے میں کلام نہیں اور جبکہ اس کا ازالہ ناممکن ہے تو سوا توبہ واستغفار کے کیا علاج ہے، مولی تعالی عزوجل توبہ قبول فرماتا ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج23، ص387، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے "(أو كانت صغيرة) لا تتبين تفاصيل أعضائها للناظر قائما وهي على الأرض "ترجمہ: یا تصویر چھوٹی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھنے والے کے لیے اس کے اعضا کی تفصیل واضح نہ ہوتی ہو تو نماز مکروہ نہیں۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ج01، ص648، دارالفکر، بیروت)

بحرالرائق میں ہے "وفي المحيط رجل في يديه تصاوير وهو يؤم الناس لا تكره إمامته لأنها مستورة بالثياب فصار كصورة في نقش خاتم وهو غير مستبين اھ "ترجمہ: محیط میں ہے کہ اگر کسی کے دونوں ہاتھوں میں تصاویر ہوں اور وہ لوگوں کی امامت کروائے تو اس کی امامت میں کراہت نہیں کیونکہ وہ تصاویر کپڑوں سے چھپی ہوئی ہیں تو یہ گویا ایسے ہے جیسے انگوٹھی میں غیر واضح نقش کے ساتھ تصویر ہو۔ (بحرالرائق، ج2، ص29، دارالکتاب الإسلامي، بیروت)

ردالمحتار میں ہے "ومقتضاه انها لو كانت مكشوفة تكره الصلاة "ترجمہ: (مصنف نے جو یہ فرمایا کہ نمازی کے ہاتھ وغیرہ پر بنی ہوئی تصویر چھپی ہو تو کراہت نہیں تو اس کا مقتضی یہ ہے کہ) تصویر اگر چھپی ہوئی نہ ہو تو نماز مکروہ ہوگی۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، ج01، ص648، دارالفکر، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net